حضرت مولانا

عبید رضا قادری (مرحوم)

مؤلف: رکن شوریٰ حاجی ابو ماجد محمد شاہد عطاری

پیش کش: مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ دعوت اسلامی

حضرت مولانا عبید رضا قادری مرحوم

پیدائش و نام

حضرت مولانا عبید رضا قادری ترابی عطاری مرحوم کی پیدائش 22 شوال المکرم 1412ھ مطابق 15 اپریل 1993ء بروزِ جمعرات کورنگی کراچی کے ایک مذہبی گھرانے میں ہوئی۔ آپ کے والد گرامی مولانا قاری مشتاق احمد عطاری کی درخواست پر امیرِ اہلِ سنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے ان کا نام محمد اور پکارنے کے لیے لقب عبید رضا عطا فرمایا۔

والد گرامی کا تعارف

مولانا عبید رضا قادری مرحوم کے والد گرامی بلبل روضۂ رسول حضرت مولانا الحاج قاری ابوعبید مشتاق احمد عطاری بن مولانا اخلاق احمد خان بن عبد الرحیم خان کی پیدائش 18 رمضان 1382ھ مطابق یکم جنوری 1967ء کو بنوں خیبر پختون خواہ، پاکستان میں ہوئی۔ کچھ عرصہ والدین کے ساتھ بنوں اور فیصل آباد پنجاب میں رہ کر کراچی شفٹ ہو گئے۔ حاجی مشتاق مرحوم بہترین قاری، شہرت یافتہ خوش الحان نعت خواں، صاحبِ مطالعہ، ظاہری و باطنی حسن سے مالا مال اور نہایت خوش اخلاق تھے۔ انہوں نے قرآن پاک کے 6 پارے حفظ کئے، دنیاوی تعلیم حاصل کر کے کئی سال حکومتی اکاؤنٹ ڈپارٹمنٹ میں سینیئر آڈیٹر رہے۔ اس دوران انہوں نے اورنگی ٹاؤن کراچی کی کئی مساجد مثلاً مدینہ

www.dawateislami.net

مسجد، صدیقیہ مسجد اور عمر فاروق مسجد میں امامت و خطابت بھی فرمائی۔ نیز درس نظامی میں موقوف علیہ تک پڑھا اور دورہ حدیث شروع کیا مگر بیماری کی وجہ سے تکمیل نہ کر سکے۔

جب دعوتِ اسلامی کے شعبہ خدام المساجد و المدارس نے بابری چوک، گرو مندر کراچی میں عظیم الشان جامع مسجد کنز الایمان اور دارالافتا اہلِ سنت تعمیر کیا تو مسجد انتظامیہ کی درخواست پر بطورِ امام و خطیب یہاں آگئے اور تادمِ حیات یہ خدمت سرانجام دیتے رہے۔ انہوں نے ایک سال جامعۃ المدینہ سبز مارکیٹ کراچی میں انگلش کلاس بھی پڑھائی۔ غالباً 1986ء میں دعوتِ اسلامی سے منسلک ہوئے، امیرِ اہلِ سنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ سے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کا شرف پایا اور انہیں کے ہو کر رہ گئے۔ یہ دعوتِ اسلامی کے ذیلی مشاورت نگران، علاقائی مشاورت نگران وغیرہ مختلف عہدوں پر فائز رہے، آپ نہایت سمجھدار، معاملہ فہم اور عوامی ڈیلنگ کے ماہر تھے، یہی وجہ ہے کہ امیرِ اہلِ سنت مدظلہ العالی نے کراچی کے نگرانوں کے مشورے سے انہیں جنوری 2000ء میں کراچی مشاورت کا نگران بنا دیا۔ اسی سال دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ قائم ہوئی تو انہیں اکتوبر 2000ء میں اس کا بھی نگران مقرر کیا گیا۔ یہ تقریباً دو سال اس منصب پر فائز رہ کر 29 شعبان 1423ھ مطابق 5 نومبر 2002ء کو کراچی میں بوجہ سرطان (Cancer) وفات پا گئے۔ تدفین دعوتِ اسلامی کی وسیع و عریض پراپرٹی صحرائے مدینہ نزد بقائی میڈیکل کالج، ہائی وے کراچی میں کی گئی۔ آپ کے چار بیٹے ہیں، سب سے بڑے بیٹے مولانا **عبید رضا قادری** مرحوم ہیں، دوسرے بیٹے **عبد المصطفیٰ قادری** ہیں جو دعوتِ اسلامی کے شعبہ سوشل میڈیا میں تین

www.dawateislami.net

سال سے بطور گرافک ڈیزائنر خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ تیسرے **فیضان مشتاق قادری** ہیں جو دعوتِ اسلامی کے شعبہ آئی ٹی میں سات سال سے دینِ متین کے کام کو انٹرنیٹ کے ذریعے عام کرنے میں مدد و معاون ہیں اور یو آئی ڈیولپمنٹ ٹیم کے ٹیم لیڈر نیز فل اسٹیک ڈیولپر ہیں اور سب سے چھوٹے صاحبزادے **اشفاق مشتاق قادری** شعبہ آئی ٹی میں Quality Assurance ٹیم کا حصہ ہیں۔ مزید تفصیل کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی 166 صفحات کی شائع شدہ کتاب "عطار کا پیارا" کا مطالعہ کیجئے۔

تعلیم وتربیت

مولانا عبید رضا قادری مرحوم نے والد گرامی قاری مشتاق احمد عطاری صاحب کی سرپرستی میں تربیت پائی، والد صاحب کی وفات کے بعد والدہ نے پرورش کی، اسلامک نیٹ ورک اسکول گارڈن کراچی سے میٹرک کیا اور فیضانِ رضا اکیڈمی، جہانگیر روڈ کراچی سے درسِ نظامی کی تکمیل کی۔ درسِ نظامی کرنے میں انہاک کا عالم یہ تھا کہ گویا چھٹی کرنا ان کی ڈکشنری میں نہیں تھا، حالات کیسے ہی ہوتے اکیڈمی پہنچ جایا کرتے تھے۔

بیعت کا شرف امیرِ جماعتِ اہلِ سنت کراچی، پیرِ طریقت، مردِ حق حضرت مولانا پیر سید تراب الحق شاہ قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا اور امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی سے طالب ہوئے۔ آپ کو متعدد اکابر علماومشائخِ عظام سے اجازتِ حدیث حاصل تھی، اسی طرح آپ دو واسطوں سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی دلائل الخیرات شریف کی اجازت کے شرف سے بھی مشرف ہوئے۔

www.dawateislami.net

دینی خدمات

مولانا عبید رضا قادری مرحوم نے اپنی دینی خدمات کا آغاز اپنے مادرِ علمی فیضانِ رضا اکیڈمی، جہانگیر روڈ کراچی میں تدریس سے کیا اور چھ سال یہاں مدرس رہے۔ کثیر طلبہ نے آپ سے استفادہ کیا۔ ان کے کافی شاگرد فارغ التحصیل ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ دوسرے ممالک میں بھی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے کراچی سٹی میں مختلف مساجد میں امامت بھی فرمائی۔

2024ء کے اوائل میں نگرانِ مرکزی مجلسِ شوریٰ حضرت مولانا محمد عمران عطاری مدظلہ نے راقم الحروف سے فرمایا کہ مرحوم رکنِ شوری حاجی مشتاق عطاری کے بڑے فرزند مولانا عبید رضا قادری صاحب میں صلاحیت ہے تو انہیں دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے، اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیہ، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، پرانی سبزی منڈی کراچی میں خدمات کا موقعہ دیا جائے، چنانچہ راقم نے ناظم المدینۃ العلمیہ مولانا آصف خان عطاری مدنی کے ذریعے تحریری و شفوی ٹیسٹ کی ترکیب بنوائی۔ اس میں کامیابی کے بعد آپ 15 مئی 2024ء کو اسلامک ریسرچ سینٹر سے منسلک ہوگئے۔

آپ ہر کام کو ذمہ داری اور امانت سمجھ کر کرتے۔ آپ نے اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیہ میں ایک سال پانچ ماہ اور چند دن علمی و تحقیقی خدمات سر انجام دیں۔ آپ نے کتاب "فیضانِ ریاض الصالحین" جلد 8 پر تفتیشِ تخریج کا کام کیا اور اس کی فارمیشن بھی کی اور دوسری کتاب "منتخب صحاح ستہ و منتخب سنن اربعہ" پر بھی کام کیا ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ درسی کتب کے تحت قدوری شریف کی پروف ریڈنگ بھی کرتے رہے۔

www.dawateislami.net

شادی و اولاد

مولانا عبید رضا قادری مرحوم کی شادی ایک مذہبی گھرانے میں ہوئی۔ اللہ پاک نے انہیں دو بیٹیوں سے نوازا۔ آپ کا رویہ گھر میں نرم اور تربیت والا تھا۔ اہلِ خانہ کو صبر و شکر اور خودداری کی تلقین کیا کرتے تھے۔ گھر والے بھی گھریلو کسب کے ذریعے ان کے ساتھ گھر گرستی کے معاملات میں مدد کرتے۔

بیماری و وفات

مولانا عبید رضا مرحوم وفات سے تقریباً ایک ہفتہ قبل بیمار ہو گئے، جس کے باعث وہ المدینۃ العلمیہ حاضر نہ ہو سکے۔ بعد ازاں طبیعت سنبھل گئی، مگر دو دن بعد اچانک سینے کے وسط میں ہلکا سا درد محسوس ہوا، نیز کانوں کے نیچے، کہنیوں اور کندھوں میں کھچاؤ کی کیفیت پیدا ہوئی۔ اس پر انہوں نے مرکزی جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ کراچی کے مدرس اور المدینۃ العلمیہ کے ریسرچر، عزیزی حکیم مولانا سید سجاد حسین شاہ عطاری مدنی صاحب سے رابطہ کیا، جنہوں نے ای۔ سی۔ جی کروانے کا مشورہ دیا۔ جب ای۔ سی۔ جی کروائی گئی تو دل کی رپورٹ درست آئی۔ مزید اطمینان کے لیے دو تین مقامات پر دوبارہ معائنہ کروایا گیا، وہاں سے بھی رپورٹس نارمل قرار پائیں۔ بعد ازاں 28 ربیع الآخر 1447ھ مطابق 21 اکتوبر 2025ء بروزِ منگل جب صبح بیدار ہوئے تو اچانک بلڈ پریشر کا مسئلہ درپیش ہوا اور ہسپتال جانے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر محض 32 سال تھی۔ ایسا لگتا ہے جیسے ایک خوشبودار پھول بچھڑ گیا ہو، ایک چراغ بجھ گیا ہو۔

www.dawateislami.net

نمازِ جنازہ و تدفین

مولانا عبید رضا مرحوم کی نمازِ جنازہ جامع مسجد بلال، علی گڑھ بازار، اورنگی ٹاؤن نمبر 1، کراچی میں ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ کی امامت مرحوم کے ماموں مولانا نعمان قادری اور دعا رکنِ شوریٰ حاجی ابو الحسن محمد امین عطاری نے فرمائی۔ نمازِ جنازہ میں کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی، لوگوں کا اژدحام تھا۔ المدینۃ العلمیہ کے علمائے کرام، دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی علما، مبلغین، اراکینِ شوریٰ اور علما و عوامِ اہلِ سنت نے شرکت کی۔ تدفین میوہ شاہ قبرستان دھوبی گھاٹ کراچی میں والدہ محترمہ کی تربت کے قرب میں کی گئی۔

بعد ازاں امیرِ اہلِ سنت حضرت مولانا محمد الیاس قادری مدظلہ العالی نے اپنے صوتی پیغام کے ذریعے دعائے مغفرت اور اہلِ خانہ سے تعزیت کی نیز لائیو مدنی چینل پر اپنے پروگرام مدنی مذاکرہ میں آپ کی وفات کا ذکر فرمایا۔ خلیفہ و جانشین امیرِ اہلِ سنت حضرت مولانا الحاج ابو اُسید عبید رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا حاجی محمد عمران عطاری نے گھر جاکر مرحوم کے بھائیوں سے تعزیت و دعائے مغفرت کی۔

مرحوم کی چند خصوصیات

- مولانا عبید رضا قادری مرحوم کا سب سے نمایاں پہلو اخلاص تھا۔ آپ جس کام میں بھی لگتے، نیت صاف رکھتے، نام و نمود کی خواہش ان کے قریب بھی نہ آتی۔
- مرحوم بڑے کفایت شعار تھے اللہ پر توکل اور بھروسا بہت مضبوط تھا بہت سادہ طبیعت اور سادہ لباس تھے۔
- توکل کے ساتھ خودداری بھی ان کا ایک نمایاں پہلو تھا۔

www.dawateislami.net

- بہت اچھے اور قابل عالمِ دین ہونے کے ساتھ خوش الحان نعت خواں بھی تھے۔
- ایک حق گو اور نڈر عالمِ دین تھے۔
- مسلکِ اعلیٰ حضرت کے پابند، صلح کلیت اور صلح کلیوں سے دور و نفور تھے۔
- آپ کی عبادت گزاری اور دینی ذوق مثالی تھا۔ نماز، درود و سلام اور تلاوتِ قرآن بھی ان کا معمول تھا۔
- وہ نہ صرف ایک اچھے محقق تھے بلکہ ایک مثالی شوہر اور شفیق والد بھی تھے۔

اللہ پاک مرحوم کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔ قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنائے اور بلا حساب جنت کا داخلہ عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

www.dawateislami.net